پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:

واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۱۷۲۹-۴۷۳

ENora@worldbank.org

اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۵۱-۹۲) ۲۲۷۹۶۴۱

Ssharjeel@worldbank.org

عالمی بینک کیجانب سے صوبہ بلوچستان میں آبپاشی کے شعبے کی ترقی کے لیے 25 ملین ڈالر کی فراہمی

واشنگٹن (26 فروری 2008ء)۔ عالمی بینک نے صوبہ بلوچستان کے شمال مغربی حصے میں واقع پشین لورا کے علاقے کے محدود آبی وسائل کے نظام میں بہتری لانے کے لیے ایسوسی ایشن برائے بین الاقوامی ترقی (آئی ڈی اے) کی جانب سے 25 ملین ڈالر کا قرضہ دینے کی منظوری دی ہے۔

بلوچستان میں چھوٹے پیمانے پر آبپاشی کے منصوبے کو زرعی پیداوار میں تیز تر اضافہ کرنے اور آبپاشی کے نظام میں پانی کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے تا کہ سطح زمین پر موجود پانی کی دستیابی میں اضافہ اور زیرِ زمین پانی کی قلت کا سد باب کیا جا سکے۔ اِس منصوبے کا مقصد انجینئرنگ، مینجمنٹ اور زرعی اقدامات کے ذریعے پانی کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنا بھی ہے۔

پشین لورا کا علاقہ خشک سالی کے باعث 1998ء سے انتہائی متاثر ہے اور اِسی وجہ سے اس کے آبپاشی کے نظام کے بنیادی مسائل میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ سطح زمین پر دستیاب پانی میں کمی، چراگاہوں کی ابتری اور زرعی و معاشی سرگرمیاں رو بہ زوال ہیں۔ معاشرے کے غریب اور محروم طبقات سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں شہروں کی طرف کی جانے والی نقل مکانی میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔

پاکستان میں عالمی بینک کے ڈائریکٹر یوسفا کروکس نے کہا کہ ''صوبے کے دوسرے علاقوں کی طرح پشین لورا کے علاقے میں بھی خشک سالی کی وجہ سے مقامی لوگوں کی زندگیوں کو بھاری نقصانات سے دوچار ہونا پڑا''۔ انھوں نے کہا کہ ''یہ منصوبہ پانی کے موجودہ بحران کی بنیادی وجوہ کو دُور کر کے صوبے کو اپنے آبی اور زمینی وسائل کو مناسب طور پر بروئے کار لانے میں مدد فراہم کرے گا اور کسانوں اور آبی مسائل کے ماہرین کی استعداد کار میں اضافہ کرے گا''۔

مذکورہ منصوبہ سے خوش دل خان بند میں پانی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت جزوی طور پر بحال ہو جائے گی اور مقامی کمیونٹی کی شراکت سے پشین لورا کے علاقے میں چھوٹے پیمانے پر آبپاشی کی مختلف سکیمیں بنائی جائیں گی۔ یہ منصوبہ محکمہ آبپاشی و بجلی، انصرام آب کے اداروں، کسانوں اور کمیونٹی کی تنظیموں کی استعداد کار کو بھی فروغ دے گا۔

اس منصوبے کی ٹیم کے سربراہ اور عالمی بینک کے وسائل آب کے سینئر سپیشلسٹ مینول کونٹی جو نے کہا کہ ''کسانوں اور کمیونٹی کی تنظیموں کی مدد کرنا ضروری ہے تا کہ اس امر کو

یقینی بنایا جاسکے کہ وہ شرکتی اُمور کے لیے سرگرم، مستعد اور منظّم ہوں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''انھیں آبی زخیروں اور چراگاہوں کی بحالی اور انتظام جیسی سرگرمیوں کے علاوہ آبپاشی کی سکیموں کے نفاذ، آغاز اور دیکھ بھال میں بھی تربیت دی جائے گی''۔

عالمی بینک کے رعایتی شرح پر قرض دینے والے ادارے ایسوسی ایشن برائے بین الاقوامی ترقی (آئی ڈی اے) کی جانب سے ملنے والے اِس قرضے پر سروس فیس 0.75 فی صد اور رعایتی مدت 10 سال ہوگی نیز اس کی ادائیگی 35 سالوں میں کی جائے گی۔

عالمی بینک، پاکستان کی مصروفیات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے مہربانی فرما کر اِس ویب سائٹ کا ملاحظہ کریں:۔ www.worldbank.org/pk